السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ماہ کا حمل ضائع کرانے کی شرعی حیثیت کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رحم مادر میں جنین میں روح پھونکی جانے کے بعد اس کو ساقط کرنا ممنوع وناجائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا' ارشاد باری تعالی ہے :

وَلَا تَقْتُلُوٓا۟ أَوْلَٰدَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَٰقٍ ۳۱ ... سورة الاسراء

اور تم تنگدستی کے اندیشہ سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔

جبکہ تخلیق سے قبل اسقاط حمل کے بارے اہل علم کے ہاں مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ بعض مطلقا جواز اور بعض مطلقا حرمت کے قائل ہیں، جبکہ بعض نے اس میں کسی عذر کی شرط لگائی ہے کہ اگر کوئی معقول عذر ہو مثلا مثلاً ماں انتہائی جسمانی کمزوری سے دوچار ہے، حمل کا بوجھ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی یا حاملہ یا بچہ کی جان جانے کا خطرہ ہو یا دودھ کی کمی کی وجہ سے موجودہ بچہ کی جان کو خطرہ ہو۔ ان صورتوں میں ایک سو بیس دن کی مدت سے پہلے اسقاط حمل کی گنجائش اس وقت نکل سکتی ہے جب کہ کوئی ماہر ڈاکٹر یہ تجویز پش کرے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2